



صدر جان کینیڈی حلف لیتے ہوئے۔



ایک بازدید ۲۵ سال پہلے

دیپانجلی ککاتی

بہتر زندگی کی کوشش میں مصروف لوگوں کا ہاتھ بٹانے، کسی قدرتی آفت کی چاہ کاریوں پر قابو پا کر اس سے ابھرنے اور ایک آزاد و جمہوری ملک میں زندگی برقرار نہ کی روایتوں کے لئے پھر ایک بار اپنے قول و قرار کا اعادہ کرتے ہوئے امریکی کا گریس نے ۳ نومبر ۱۹۶۱ کو غیر ملکی امداد قانون محفوظ کیا۔ غیر ملکی امداد کی خصیض کی اور ۳ نومبر ۱۹۶۱ کو صدر کینیڈی نے میں الاقوای ترقی سکا ہے۔ یہ پوچھو کر تم اپنے ملک کے لئے کیا کر سکتے ہو۔ ” یہ نعرہ صرف امریکہ کے لئے نہیں تھا بلکہ بالعموم پوری دنیا کے لئے تھا جس سے یحییک مل رہی تھی کوئی یہ پوچھنے کہ امریکہ اس کے لئے کیا کر سکتا ہے بلکہ یہ سوچے کہ ہم تمام لوگ مل کر انسان کی آزادی کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

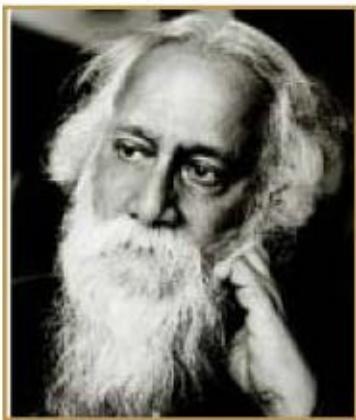
۱۹۶۱ کینیڈی نے امریکہ میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا کیوں کہ اس سال جان ایف صدی میں پیدا ہونے والے پہلے صدر تھے۔ کینیڈی نے ۲۰ میں جنوری کو حلف لینے کے بعد جو تقریر کی اس میں انہوں نے صاف لفظوں میں ایک نعرہ دیا ” یہ مت پوچھو کر تمہارا ملک تمہارے لئے کیا کر سکا ہے۔ یہ پوچھو کر تم اپنے مل کے لئے کیا کر سکتے ہو۔ ” یہ نعرہ صرف امریکہ کے لئے نہیں تھا بلکہ بالعموم پوری دنیا کے لئے تھا جس سے یحییک مل رہی تھی کوئی یہ پوچھنے کہ امریکہ اس کے لئے کیا کر سکتا ہے بلکہ یہ سوچے کہ ہم تمام لوگ مل کر انسان کی آزادی کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔

ایلن شپرڈ وہاں گئے جہاں تک صرف ایک انسان یعنی روسی باشندہ یوری گلگرین کے قدم پڑے تھے۔ ۵ مئی ۱۹۶۱ کو فریڈم سیون خلائی راک ایلن ہپرڈ کوزمن کی فضا سے باہر لے گیا۔ اس طرح وہ خلا میں عکھنے والے پہلے امریکی ہوئے۔ امریکی مجرم کے سابق شہنشاہ پاکٹ ایلن ہپرڈ نے مارے آگے ۱۵ منٹ کی پرواز کی اور ان میں سے پانچ منٹ انہوں نے خلامیں گزارے۔ ان کا اس وقت کا یہ قول آج تجھ تھا بت ہو رہا ہے۔ ” یہ پہلا پوچھوٹا قدم ہے جس کا مقصد زیادہ بڑی اور بہتر چیزیں ہیں۔ ”

دلیپ سنگھ سوند اس اعلیٰ درجے تک پہنچ جس درجے تک کوئی ہندوستانی امریکی اس سے پہنچنیں پہنچا تھا۔ چخا ب کے رہنے والے دلیپ سنگھ سوند کیلی فوریا میں کاش کے ایک کارخانے میں فور میں تھے۔ وہاں سے ترقی کرتے ہوئے وہ امریکی کا گریس تک پہنچ۔ انہیں

کے لئے سیمیٹ میں پیش کی گئی کینیڈی۔ کو پر قرارداد کے شریک اپانسر تھے۔ انہوں نے ترقی پذیر ملکوں کو دی جانے والی امداد میں اضافے کا بھی نعرہ بلند کیا۔ ۱۹۵۹ء میں واشنگٹن میں ایک خطاب کے دوران انہوں نے کہا تھا ” ہندوستان انسانی وقار اور اقتصادی آزادی کو دہن میں رکھتے ہوئے کوئی راستہ اختیار کرتا ہے۔ ”

نومبر ۱۹۶۰ء میں تی ولی میں امریکی سفارتخانے ” اسپین ” میگزین کی اشاعت شروع کی۔ جیسا کہ پہلے شمارے میں قارئین کے نام مرالے میں لکھا ہوا ہے، ” ایجن ” کی اشاعت کا مقصد ” ہندوستان اور امریکہ کی مشترکہ امیدوں، ہماری مشترکہ مرسوں اور خوشیوں، ہماری مشترکہ منزلوں اور قدروں کو جوڑنے کے لئے الفاظ اور تصویریں کا ایک مل ” بناتا ہے۔ گذشت ۲۵ برسوں سے ایجن ممتاز امریکی اور ہندوستانی قلم کاروں کے مہماں شائع کر رہا ہے اور عوام سے عوام کے روابط کو محکم کرنے اور زیادہ سے زیادہ افہام و تفہیم کو فروغ دینے کی کوششوں میں مصروف ہے۔



اپر: ایلن شپیرڈ، رائیندر ناتھ ٹیگور، گواکے لوگ ہندوستانی فوج کا استقبال کر رہے ہیں، ویگن ٹرین۔

تو مل انعام یافتہ شاعر رائیندر ناتھ ٹیگور کی صدی سالگرہ کے موقع پر ستیہ جیت رے نے رائیندر ناتھ ٹیگور بنائی۔ یہ ایک دستاویزی فلم ہے جس میں کوئی گروکی زندگی کے ذرا بھی لمحوں کے ساتھ نایاب دستاویزات اور تصویریں دکھانی چکتیں۔ مجی وہی میں اس دستاویزی فلم کو صدر کا طالبی تقدیم۔ اسی خراج عقیدت کی کڑی کے طور پر ستیہ جیت رے نے ٹیگور کی تمن کہانیوں پر مشتمل ایک قلم تین کہانی بنائی۔

تو ۱۹۵۶ء میں امریکی کاغذیں کے ۴۹ ویں ڈسٹرکٹ سے منتخب ہو کر ایوان نمائندگان تک پہنچنے کا موقع تھا۔ یہ ڈسٹرکٹ کی فوریا میں ریور سائز اور ایمپریل کاؤنٹیز پر مشتمل ہے۔ ۸ نومبر ۱۹۶۰ء کو سوندھ تیری معیاد کے لئے پہنچنے گئے۔ جولائی ۲۰۰۵ء میں امریکی بیٹت نے اتفاق رائے سے ایک قرارداد منظور کر کے سوندھ کا اس طرح اعزاز سے نوازا کیا۔ کیلی فوریا میں ۷۷۷۳۰ ریچنڈ کیلی فوریا روڈ پر واقع ڈاک خانے کا نام ان کے نام سے منسوب کر دیا۔ اس کے بعد سبھی میں امریکی ایوان نمائندگان نے سوندھ کا ایک پورٹریٹ لگانے کی منظوری دی۔ یہ پورٹریٹ کیچل میں لگایا جائے گا۔

تو ۱۹۶۱ء میں امریکیوں کی اکٹھیت **ویگن ٹرین** سے بھی لطف انداز ہوئی۔ اس سال کا سب سے زیادہ مقبول شوق ارادتیتے ہوئے این بی سی نے یہ شروع کی۔ جس میں امریکہ خانہ جنگی کے فوراً بعد سوری سے کیلی فوریا تک سفر کرنے والے پہلے خاندانوں کی مہم جوئی پر وہی ڈالی گئی۔ ہر قطع کی کہانی ایک مسافر کے گرد گھومتی تھی۔ یہ مسافر اسکے ہوئے وکیوں کے قافلے میں دکھائے جاتے تھے اور ان وکیوں کو گھوڑے کھینچتے تھے۔ اس سیریل کی کاست میں جان میکلن نائز، رابرٹ فلر، رابرٹ ہرٹشامل تھے۔ اس شو میں ارنست بوگنائن، شلی ونر، لوکیسیلو اور جین و اگن جیسے بڑے گیٹ اسٹار بھی دکھائے گئے۔

گوا ۱۹۶۱ء میں ہندوستان کا حصہ بنا جو ۱۹۵۰ء سال سے پر گال کی نو آبادی تھا۔ وہاں ہندوستانی فوج کا آپریشن ویجے ۱۹ دسمبر ۱۹۶۱ء کو ختم ہوا۔ ۱۹۸۷ء تک گوا مرکزی خط گواہ سن اور دیکھا حصہ تھا لیکن اس کے بعد اسے ایک الگ ہندوستانی ریاست کا درجہ لیا گیا۔

ہندوستان امریکی موسیقار زوین موتھے نے ۱۹۶۰ء کی گرمیوں کے آخري دنوں میں امریکہ میں اپنا پہلا شو کیا۔ اس وقت انہوں نے نیو یارک شی میں یوں سون اسٹین یم سٹھنی آرکیٹ اور فلاڈ لفیا میں روین ہوڑل سعفی آرکیٹ اس کے لئے موہیقی کی ہدایت دی۔ زوین مہتا اسٹنون برکر، رچڈ اسٹراؤں اور گستاو مالیر جیسے موسیقاروں کی موہیقی کی بہتر تشریح کے لئے مشہور ہیں۔ انہوں نے آگے چل کر کئی دوسروں کے علاوہ لاس اچیلیس فہارمونک آرکیٹ (۱۹۶۲ء۔ ۱۹۶۸ء) کے میوزک ڈائرکٹر کے عہدے پر بھی موہیقی کی

ھیکپن نے **ویسٹ سائٹ استوری** میں نیو یارک شی تک کا سفر کیا۔ پورٹریٹ کے باشندوں کے خلاف سفید قام باشندوں کے گروہی تصادم کی اس جامع کہانی کو ۱۹۶۱ء میں دس اکینہ ہی ایوارڈ جیتنے کا موقع ملا۔ ان میں بہترین فلم اور بہترین ڈائرکٹر کے ایوارڈ شامل ہیں۔ روہیہ اور جو لیٹ کی داستان محبت سے تحریک لے کر کی ہوئی اس فلم میں نسلی تصادم بھی ہے، بچپن کی فروگز اشت بھی اور شہروں کے داخلی مسائل بھی۔ فلم کی موہیقی بہت زبردست تھی اور قص کے مناظر بڑے اشکال سے فلم کے لئے تھے۔

ٹین کے ایک ماہ کا دوسرا سے ماہ ٹین کو خراج عقیدت تھا۔ مجی ۱۹۶۱ء میں خدمت انجام دی۔

